39328-رمضان کی قضاء اور شوال کے چھ روزوں کو ایک نیت کے ساتھ جمع کرنا صحیح نہیں

سوال

کیا میں ماہواری کی بنا پر رمضان کے چھوڑے ہوئے قضاء کے روزے شوال کے چھ روزوں کی نیت سے رکھ رسکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

ایسا کرنا صحیح نہیں، اس لیے کہ شوال کے چھ روزے رمضان المبارک کے روزے مکمل کرنے کے بعد ہوتے ہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جس نے یوم عرفہ یا یوم عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس کے ذمہ رمضان المبارک کی قضاء بھی ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے ، لیکن اگر اس نے اس دن رمضان المبارک کے روزے کی قضاء کی نیت سے روزہ رکھا تو اسے دونوں اجر حاصل ہونگے : قضاء کے روزے کے ساتھ یوم عرفہ اور یوم عاشوراء کا بھی ، یہ تو مطلقا نفلی روزے کے متعلق ہے جو رمضان المبارک کے ساتھ مرتبط نہیں، لیکن شوال کے چھ روزے رمضان المبارک کے ساتھ مربوط ہیں اور یہ رمضان کے روزے قضاء کرنے کے بعد ہی ہونگے ، اور اگر اس نے قضاء کے روزے رکھنے سے قبل شوال کے روزے رکھ لیے تو اس کا اجر و ثواب حاصل نہیں ہوگا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی رمضان المبارک کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے سارا سال ہی روزے رکھے)

اور یہ معلوم ہونا چاہیے کہ جس کے ذمہ قضاء ہو اسے رمضان کے روزے رکھنے والے میں اس وقت تک شمار نہیں کیا جاتا جب تک کہ وہ اس کی قضاء مکمل نہیں کرلیتا. اھ

دیکھیں : فتاوي الصيام (438).